السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے ترک رفع یدین کی جو روایت منسوب ہے (طحاوی 1 ص110 وغیرہ) اس کے بارے میں سرفراز خان صفدر نے لکھا ہے :

"امام بیہقی : وغیرہ نے اس کو جو بلاوجہ باطل اور موضوع قرار دیا ہے تو یہ ان کا وہم اور تعصب ہے۔ (خزائن السنن ج1 ص101) کیا محدثین میں کسی قابل اعتماد محدث نے اسے صحیح کہا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے علم کے مطابق ایک محدث بھی ایسا نہیں ہے جس نے اسے صحیح یا حسن کہا ہو۔ بلکہ امام بیہقی کے علاوہ دوسرے محدثین نے بھی اسے وہم 'لااصل لہ اور باطل کہا ہے۔ مثلاامام ابن معینؒ (جوکہ عندالفریقین مستند اورقابل اعتماد محدث اورامام ہیں) نے فرمایا : یہ روایت ابوبکر بن عیاش کا وہم ہے، اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔ (جزء رفع یدین ص56)

امام احمد بن حنبلؒ نے (جوکہ ائمہ اربعہ میں سے ہیں) اس روایت کے بارے میں فرمایا : ھو باطل "یعنی یہ روایت باطل ہے۔ (مسائل احمد روایۃ اسحاق بن ابراہیم بن ہانی النیسابوری ج اص50)

فن حدیث اور علل کے ان ماہر محدثین کرام کے مقابلے میں ایسے لوگوں کی تصحیح و تحسین کا کیا اعتبار ہے جو بذات خود ایک فریق مخالف کی حیثیت رکھتے ہیں اور جن کی زندگیاں کذب بیانیوں، افتراء پردازیوں۔ تناقضات اور مغالطوں سے بھری پڑی ہیں۔ (ہفت روزہ الاعتصام لاہور 27 جون 1997)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص349

محدث فتویٰ